مدیر: **مظفراحمد** (اسسٹنٹ جنرل منیجر)

نائب مدیر: **محمداعظم شاکر**

ادارت: **کامران چنہ ۔ ڈاکٹر بشیراحمد صدیقی**

میڈیا کوآرڈینیٹر : ناردرن ریجن **راجہ احسان الحق**

نمائندہ سینٹرل ریجن: **عبدالحفیظ انجم**

ترسیل: **ناصر جاوید**

رابطہ: ایڈیٹر تحفظ، ایڈورٹائزنگ اینڈ سیلز پروموشن ڈپارٹمنٹ، پرنسپل آفس، اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 9، ڈاکٹر ضیاءالدین احمد روڈ، پوسٹ بکس نمبر 5725، کراچی 75530
ٹیلی فون نمبر: 9202819 (021)

تحفظ کا شمارہ اسٹیٹ لائف کی ویب سائٹ www.statelife.com.pk پر بھی ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

لے آوٹ ڈیزائن: آرگس ایڈورٹائزنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ

فرمانِ الٰہی

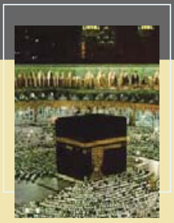

اور اُس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں مسلمان ہوں۔ اور اے نبیؐ، نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔ تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔ اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔" (سورۂ حٰم سجدہ آیات 33 تا 36)

فرمان رسولؐ

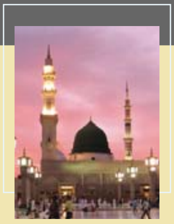

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ کچھ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا "السام علیکم (تمہیں موت آئے) حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ میں اس کا مفہوم سمجھ گئی اور میں نے ان کو جواب دیا کہ "وعلیکم السام واللعنۃ" (تمہیں موت آئے اور لعنت ہو) بیان کیا کہ اس پر رسولؐ نے فرمایا ٹھہرو عائشہ! اللہ تعالیٰ تمام معاملات میں نرمی اور ملاطفت کو پسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! کیا آپؐ نے نہیں سنا، انہوں نے کیا کہا تھا۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ میں نے اس کا جواب دے دیا تھا کہ "وعلیکم" (اور تمہیں بھی) (صحیح بخاری)

قائداعظمؒ نے فرمایا

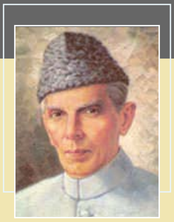

کوئی حکومت ناانصافی اور جانب داری کی بنیادوں پر کھڑی نہیں رہ سکتی۔ اقلیتوں کو ہماری روایات، ثقافت اور اسلامی تعلیم سے نہ صرف انصاف وصداقت ملے گی بلکہ انہیں ہماری کریم النفسی اور اعلیٰ ظرفی کا ثبوت بھی مل جائے گا۔ (اجلاس مسلم لیگ، مدراس۔ اپریل 1941ء)

فرمودۂ اقبال

ہے زندہ فقط وحدتِ افکار سے ملت
وحدت ہو فنا جس سے وہ الہام بھی الحاد
وحدت کی حفاظت نہیں بے قوت بازو
آتی نہیں کچھ کام یہاں عقل خداداد
(ضربِ کلیم)

نقطۂ نظر

جو رہی خودی تو شاہی......

سیانے فرماتے ہیں کہ کتا اگرچہ نجس جانور ہے لیکن اس میں ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ انتہائی وفادار ہوتا ہے۔ اپنے مالک کی حفاظت کے لیے اپنی جان تک کی بازی لگا دیتا ہے۔ اس کی خوشنودی اور توجہ پانے کے لیے اُس سے عجب عجب انداز میں اظہارِ محبت وعقیدت کرتا ہے۔ اس کے پاؤں چاٹتا ہے۔ اس کے قدموں میں لوٹتا ہے اور مالک کی طرف سے محض ایک روکھی سوکھی ہڈی کو ہی اپنے لیے بڑا انعام سمجھتا ہے لیکن......اس کی یہ خوبی گھوڑے کی اس خوبی کے سامنے ہیچ ثابت ہوتی ہے جسے خودداری کہیے، انا جانیے یا عزت نفس کی پاسداری سمجھ لیجیے۔

کتا بے شک وفادار ہوتا ہے مگر وہ عزت نفس سے عاری ہوتا ہے۔ اس میں خودداری بالکل نظر نہیں آتی۔ مالک وآقا سے اس کی چاپلوسی یا خوشامدانہ رویہ انعام میں اسے بے رس ہڈی تو دے دیتا ہے۔ مگر اس کی انا، خودداری یا عزت نفس اس وقت بھی نہیں جاگتی جب اس کا مالک تنگ آکر اس سے پیچھا چھڑانے کے لیے اسے ٹھوکریں تک مار رہا ہوتا ہے۔ اُسے پھٹکار رہا ہوتا ہے، بجائے اس کے وہ اسے بھی اپنے لیے گویا کوئی سعادت سمجھ رہا ہوتا ہے۔

لیکن اس کے برعکس......گھوڑا، یہاں تک کہ انتہائی احمق سمجھا جانے والا گدھا بھی اپنے مالک کے ایسے رویے پر احتجاج ضرور کرتا ہے۔ اپنے خلاف کسی ناانصافی یا زیادتی پر دولتی ضرور جھاڑ دیتا ہے۔

اور دوستو! مشاہدہ بتاتا ہے کہ لاکھ کوشش کے باوجود وہ خلافِ مرضی اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہیں ہوتا وہ اپنی صلاحیت اور ہمت کے مطابق اپنے مالک اور آقا کے احکامات پر سر جھکائے عمل کرتا ہے۔ اسی کے لیے خدمات انجام دیتا ہے اور تمام فرائض کی بجا آوری پر محض پیار اور ستائش کی توقع نہیں، بجا طور پر خود کو اس کا مستحق سمجھتا ہے مگر تحقیر کسی صورت برداشت نہیں کرتا۔

عزیز ساتھیو! یہی عزت نفس ہے، یہی انا ہے، یہی خودداری ہے۔ مثال اگرچہ جانوروں کی ہے مگر آج کے انسان پر بھی پوری اترتی ہے۔ حکیم الامت علامہ محمد اقبالؒ کا پورا شعری رویہ انسانوں کو اسی جذبے کی تربیت دیتا ہے۔

یہ سمجھئے کہ بغیر استحقاق محض چاپلوسی اور خوشامد سے کچھ حاصل کرنے کی خواہش، خودی، انا اور عزت نفس سے عاری ہونے کا پتہ دیتی ہے۔ ہمیں اپنی قابلیت وصلاحیت اور مہارت پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ تبھی ہم منزل پاسکتے ہیں لیکن استحقاق وقابلیت کے بغیر عزت نفس کھو کر یا خود کو ذلت کی عمیق گہرائیوں میں گرا کر کچھ پانے میں کامیاب ہوتے ہیں تو پھر گویا ہم گھوڑے یا گدھے سے بھی گئے گزرے ہیں۔

چاپلوسی وخوشامدانہ رویّہ اگرچہ ہمارے کارپوریٹ کلچر کا حصہ بن چکا ہے لیکن یاد رکھئے۔ یہ رویہ دیرپا کامیابی یا اعزازات نہیں بخشتا۔ مالک وآقا......ہمیشہ یکساں نہیں ہوتے۔

آیئے......2009 کے آغاز پر عہد کریں کہ ہم اپنی صلاحیتوں، قابلیت اور مہارت کو ہی اپنی ترقی کا زینہ بنائیں گے۔ حکیم الامت کی اس نصیت کو یاد رکھیے۔

تیری زندگی اسی سے، تیری آبرو اسی سے
جو رہی خودی تو شاہی، نہ رہی تو روسیاہی

تحفظ آپ کو سالِ رفتہ کی تاریخی کامیابیوں پر مبارک باد پیش کرتا ہے۔

ایڈیٹر

happylife2175@yahoo.com

State Life Convention 2008
Bhurban – November 5-8

بھوربن میں اسٹیٹ لائف کنونشن 2008ء کا شاندار انعقاد

کنونشن مقابلے کے کوالیفائرز کی بھرپور شرکت

رپورٹ..... محمد اعظم شاکر
اے اینڈ ایس پی ڈپارٹمنٹ

انسان روزمرہ کے کام سے اکتا کر فطرت کی طرف اپنا ذہنی سکون تلاش کرتا ہے۔ عموماً سیر و تفریح کے پروگرام کے لیے کسی فطری پُرفضا مقام کی طرف رجوع کرتا ہے۔

اسی فلسفے کے پیشِ نظر اسٹیٹ لائف اپنے بیمہ کاروں کے لیے ہر سال کنونشن کا انعقاد کرتی ہے۔ جس میں کارپوریشن کے ان بیمہ کاروں کو مدعو کیا جاتا ہے جو اس کنونشن کے خصوصی کاروباری مقابلے کے تحت مختلف کیٹیگریز میں اپنے مقررہ اہداف مکمل کر کے کارپوریشن کے نئے کاروبار میں بیش بہا اضافہ کرتے ہیں۔ کارپوریشن کے اعداد و شمار کے مطابق پچھلے کنونشن مقابلے میں تقریباً ایک ارب روپے کا نیا کاروبار ہوا تھا۔ اس ضمن میں اسٹیٹ لائف کا مارکیٹنگ ڈویژن ہر سال کنونشن کے قواعد و ضوابط تیار کرتا ہے اور اس کے لیے دورانیہ کا اعلان کرتا ہے۔ اس مخصوص دورانیے کے دوران بیمہ کار اپنے کاروبار اور استحکامی شرح کے معیار کو پورا کرتے ہوئے ٹارگٹ حاصل کرتا ہے تو ان بیمہ کاروں کے لیے جہاں انہیں تفریح کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ وہاں انہیں تفریح کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کے تجربات و مشاہدات بھی حاصل ہوتے ہیں جس سے ان کی علمیت اور اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کا خطبہ افتتاحیہ

اس برس بھی اسٹیٹ لائف کا سالانہ کنونشن حسب معمول پرل کانٹی نینٹل ہوٹل میں 5 تا 8 نومبر 2008ء کو منعقد ہوا۔ جس میں کاروباری اہداف مکمل کرنے والے کم و بیش 80 فیلڈ کارکنان و افسران نے شرکت کی جس میں گروپ انشورنس کے کوالیفائرز بھی شامل ہیں۔

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ کا خطبہ استقبالیہ

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب محمد یحییٰ کا اظہار خیال

جناب سلطان اے شیخ

جناب انصار حسین

کنونشن کے دوران اسٹیج کا منظر...... (دائیں سے بائیں) حیدرآباد زون کے سیلز ریپ جناب کیول رام، سیالکوٹ زون کے ایریا منیجر چوہدری الطاف محمود، میرپور زون کے سیکٹر ہیڈ چوہدری محمد ارشد، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز جناب محمد یحییٰ، جناب اللہ رکھا آسی، چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، ای ڈی مارکیٹنگ محترمہ نرگس گھلو، ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب سلطان اے شیخ، کراچی سدرن زون کے سیلز منیجر معصوم علی اور سیلز افسر شبیر دھیرانی

کنونشن 2008ء میں زونل سربراہان، ریجنل قائدین، ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب سلطان اے شیخ، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز جناب محمد یحییٰ، اللہ رکھا آسی اور محترمہ نرگس گھلو کے علاوہ چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

State Life Convention 2008
Bhurban – November 5-8

بیمہ زندگی کا پیغام قریہ قریہ گھر گھر پہنچا دیجئے، شاہد عزیز صدیقی

کنونشن کی افتتاحی نشست سے چیئرمین اسٹیٹ لائف کا مندوبین سے خطاب

5 نومبر 2008ء کو تمام مندوبین کنونشن اپنے زونل سربراہان کی قیادت میں ہوٹل پہنچے اس موقع پر مارکیٹنگ ڈویژن اور اے اینڈ ایس پی کے خصوصی استقبالیہ ڈیسک پر ان کا خیر مقدم کیا گیا۔

افتتاحی نشست کے آغاز میں اسٹیج پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز کے ہمراہ ان مارکیٹنگ افسران کو بیٹھنے کی دعوت دی گئی جنہوں نے 2007ء میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ان میں میر پور آزاد کشمیر کے سیکٹر ہیڈ چوہدری محمد ارشد، سیالکوٹ زون کے ایریا منیجر چوہدری الطاف محمود، کراچی سدرن زون کے سیلز منیجر جناب معصوم علی اور سیلز افسر شبیر دھیرانی اور حیدرآباد زون کے سیلز ریپ جناب کیول رام شامل ہیں۔

افتتاحی اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا بعدازاں قومی ترانہ کی دھن پیش کی گئی جس کے احترام میں تمام مندوبین کھڑے ہوگئے۔ نظامت کے فرائض زونل ہیڈ کراچی ایسٹرن زون جناب سلطان مسعود نقی ادا کر رہے تھے۔ ڈویژنل ہیڈ جناب سلطان اے شیخ نے تمام کوالیفائرز کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کنونشن مقابلہ کوالیفائی کرنے پر مبارک باد پیش کی اور ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ محترمہ نرگس گھلو کو خطبہ استقبالیہ پیش کرنے کی دعوت دی۔

اس موقع پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ محترمہ نرگس گھلو نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں تمام مندوبین کنونشن کو ان کی بہترین کارکردگی پر خراج تحسین اور مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ کنونشن کا مقصد مقابلے کا رجحان پیدا کرنا اور فیلڈ فورس میں ٹیم اسپرٹ پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس سے نہ صرف ادارے کو استحکام ملتا ہے بلکہ مارکیٹنگ فورس کے معاشی معاملات میں بھی بہتری آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف کا شمار پاکستان کے ان مستحکم مالی اداروں میں ہوتا ہے جنہیں عوام کا اعتماد حاصل ہے۔ اسٹیٹ لائف نہ صرف ہم وطنوں کو مستقبل کا مالی تحفظ فراہم کرتی ہے بلکہ پاکستان کی معاشی ترقی و خوش حالی میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

انہوں نے کارپوریشن کا کاروباری جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ رواں سال کی تیسری سہ ماہی کے اختتام تک نئے کاروبار میں 31 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ جس کے لیے اسٹیٹ لائف سے منسلک تمام افراد کو مبارک باد پیش کرتی ہوں۔

انہوں نے حاضرین کو بتایا کہ گروپ لائف کے رواں سال کی تیسری سہ ماہی کے اختتام پر نئے اور تجدیدی پریمیئم کی مد میں 2 ارب 10 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی جس سے 144 نئے گروپس کو معاشی تحفظ حاصل ہوا جبکہ انفرادی بیمہ زندگی کے تجدیدی پریمیئم کی مد میں 7 ارب

جناب ناصر جاوید خان

جناب یحیٰ چماڈیہ

جناب محسن عباس

جناب ایم فیصل ممتاز

حاضرین کی ایک جھلک

State Life Convention 2008
Bhurban – November 5-8

کارپوریشن بیمہ زندگی کے فروغ میں نئے ریکارڈ قائم کر رہی ہے، نرگس گھلو

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ کا افتتاحی اجلاس میں مندوبین سے خطاب

سیالکوٹ زون کی عمدہ کارکردگی پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر محترمہ نرگس گھلو، جناب محمد یحییٰ اور جناب اللہ رکھا آسی، ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب سلطان اے شیخ اور ریجنل چیف چوہدری مدد علی انجم کے ہمراہ زونل ہیڈ سیالکوٹ شہزادہ ایم اقبال کیک کاٹ کر اظہار مسرت کر رہے ہیں، سیالکوٹ کے ایریا منیجر جناب الطاف محمود اور سیلز منیجر جناب محمد صغیر بھی نمایاں ہیں

48 کروڑ روپے کی کثیر رقم حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ رواں سال کی تیسری سہ ماہی کے اختتام پر نئے کاروبار کی مد میں سینٹرل ریجن نے ایک ارب 4 کروڑ 47 لاکھ روپے کا نیا پریمیئم جمع کر کے اپنی اول پوزیشن برقرار رکھی، اس ضمن میں ناردرن ریجن نے 73 کروڑ 28 لاکھ روپے، ملتان ریجن نے 60 کروڑ 29 لاکھ روپے اور سدرن ریجن نے 57 کروڑ 21 لاکھ روپے کا پریمیئم جمع کر کے دوسری، تیسری اور چوتھی پوزیشن حاصل کی۔

انہوں نے امید ظاہر کی کہ کارپوریشن حکومت پاکستان کی پالیسی کی روشنی میں اور

جناب ایم اسلم صابر کا اندازِ بحث

کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی حکمت عملی کے تحت رواں سال کے اختتام تک کارکردگی کے نئے ریکارڈ قائم کرے گی۔

تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے مندوبین کنونشن سے خطبہ افتتاحیہ دیتے ہوئے انہیں اعلیٰ کامیابی پر مبارک باد پیش کی اور کارپوریشن کی مجموعی کارکردگی پر اظہار اطمینان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف کی مارکیٹنگ فورس اپنی روایات کے مطابق ان تمام بلند توقعات پر پوری اتری ہے جو کارپوریشن کی اعلیٰ انتظامیہ نے عمومی طور پر ان سے وابستہ کی تھیں۔ سال بھر کی اعلیٰ کارکردگی اور کنونشن دورانیے نے کاروباری سرگرمیوں کو عروج پر پہنچا دیا اور مشکل کام کو آسان بنا دیا اور کارپوریشن کے میگا ایونٹ میں شرکت کا اعزاز پایا۔ انہوں نے کہا کہ بلاشبہ ہمارے کاروبار میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے جو یقیناً ہمارے لیے باعث ناز ہے لیکن ہم ان پر اکتفا کر کے بیٹھ جانے کے متحمل نہیں ہو سکتے کیونکہ بیمہ زندگی کے کاروبار میں مقابلے کی فضا گرم سے گرم تر ہوتی جا رہی ہے۔ آنے والا وقت ہم سب اور ہمارے ادارے کے لیے کٹھن چیلنج لے کر آ رہا ہے۔ ہمیں اپنی خدمات کے معیار کو نہ صرف برقرار رکھنا ہے بلکہ مزید بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر بیمہ کمپنیوں اور ہم میں یہ واضح فرق ہے کہ بیمہ زندگی ہمارے لیے محض کاروبار نہیں بلکہ ہم وطنوں کی خدمت کا ذریعہ بھی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال اسٹیٹ لائف نے 10 ارب 27 کروڑ روپے

جناب محمد اسلم صابر اور جناب منظور احمد کی خدمات کے اعتراف میں حاضرین کا خراجِ تحسین

کی رقم کی بامنافع بیمہ پالیسیوں پر بونس کی مد میں مختص کیے ہیں جو بیمہ پالیسیوں میں جمع کر دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ کارپوریشن نے پہلی بار اپنے پرانے بیمہ داروں کے لیے ''لائلٹی ٹرمینل بونس'' کا اعلان کیا ہے جو کارپوریشن سے بیمہ داروں کے دیرینہ تعلق کا انعام ہے۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے مزید بتایا کہ کارپوریشن بڑے شہروں میں اسٹیٹ لائف پارکنگ پلازہ تعمیر کرنے پر غور کر رہی ہے جس سے شہریوں کو پارکنگ کی سہولت حاصل ہو گی۔ اس ضمن میں پہلے مرحلے میں کراچی میں ایسے پارکنگ پلازہ کی منصوبے کی تجویز زیر غور ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف بچتوں کی بہترین سرمایہ کاری کر رہی ہے جس سے ادارے کے استحکام، افسران و ملازمین کی فلاح و بہبود اور مارکیٹنگ فورس کی ترقی اور مسائل کے ٹھوس حل کے ساتھ ساتھ بیمہ داروں کی بہترین خدمات کا خیال رکھنا ہے۔ ہم پروفیشنلز کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ آپ

State Life Convention 2008
Bhurban – November 5-8

بیمہ زندگی محض کاروبار نہیں اہل وطن کی خدمت کا ذریعہ ہے، شاہد عزیز صدیقی

چیئرمین اسٹیٹ لائف کی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو

پریس بریفنگ کے دوران چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز محترمہ نرگس گھلو، جناب محمد یحیٰی اور جناب اللہ رکھا آسی تشریف فرما ہیں

بریفنگ کے دوران الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں کی ایک جھلک

پیشہ ورانہ مہارت سے کام لیتے ہوئے بیمہ زندگی کے پیغام کو قریہ قریہ، گاؤں گاؤں پہنچا دیجئے۔ میں اس موقع پر تمام مندوبین کو ایک مرتبہ پھر خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ کنونشن کے باقاعدہ افتتاح کا اعلان کرتا ہوں۔

اس کے بعد ڈپٹی جنرل منیجر پالیسی ہولڈر سروسز جناب یحیٰی چماڈیہ کو اپنے شعبے کی کارکردگی پیش کرنے کی دعوت دی گئی۔ اس ضمن میں ڈویژنل ہیڈ پالیسی ہولڈر سروسز جناب یحیٰی چماڈیہ نے اپنے ڈویژن کے کام اور ان کے طریق کار سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ زونل اور ریجنل دفاتر کے تعاون سے پروپوزل فارم کی رسید سے لے کر طبی معائنہ، انڈر رائٹنگ، پریمئم کیلکولیشن اور اعداد و شمار تک اور پھر ریکارڈ، پالیسی پر قرض، رضا کارانہ دستبرداری، شکایات اور اس کے علاوہ اموات کے کلیمز، حیاتی کلیمز کے فوائد، زخمیوں کے کلیمز، ایف آئی بی کی ادائیگی، وفاقی محتسب کی شکایات کے جوابات، پالیسیوں کی بحالی جیسے کام ہمارا ڈویژن سرانجام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان خدمات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ویب سائٹ پر خدمات پیش کی ہیں۔ جس میں پلانز سے متعلق معلومات، میچوریٹی کلیمز، ڈیتھ کلیمز و دیگر کلیمز، فعال پالیسیوں پر قرض کی سہولت اور رضا کارانہ دستبرداری پر طریق عمل موجود ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے بتایا کہ بونس کی شرح اور لائیلٹی ٹرمینل بونس سے متعلق تفصیلات بھی درج ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سروسز کو مزید بہتر اور تیز کرنے کے لیے ڈیتھ اور میچوریٹی کلیمز کی بروقت ادائیگی، صحیح افراد کی صحیح جگہ پر تعیناتی، ویب سائٹ سے متعلق شعور بیدار کرنا اور ای میل کے ذریعے بیمہ داروں کو خدمات کی فراہمی جیسے مزید اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

ڈویژنل ہیڈ ایکچوئریل جناب ممتاز فیصل نے نئی پروڈکٹ "Unit Linked Life Insurance" کا آئیڈیا پیش کیا۔ انہوں نے اس نئی پروڈکٹ کے مقاصد، اہمیت، افادیت اور مارکیٹ میں اس کی پذیرائی اور دیگر اہم خصوصیات کے بارے میں روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پالیسی غیر متوقع نقصان کے خلاف تحفظ فراہم کرتی ہے۔ تاہم بیمہ دار کو اس کا دورانیہ اور سالانہ پریمئم کی رقم خود طے کرنا ہوگی اور یہ رقم انویسٹمنٹ فنڈ میں جائے گی جسے کمپنی خود استعمال میں لائے گی۔

بعد ازاں انہوں نے حاضرین کے سوالوں کے جوابات بھی دیئے۔

اس کے بعد دوپہر کے کھانے اور نماز کے لیے وقفہ دیا گیا۔ جس کے بعد کنونشن کو الیفائرز کے لیے فری ٹائم تھا۔ ان کی سیر و تفریح کے لیے ہوٹل کی انتظامیہ نے ٹرانسپورٹ کے انتظامات کر رکھے تھے۔ انہوں نے اپنے انتخاب پر پتریاٹہ، نتھیاگلی، ایوبیہ، مری اور دیگر مقامات کی سیر کی جبکہ دوسری جانب چیئرمین، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز اور ڈویژنل ہیڈز کا میڈیا کے ساتھ لنچ کا اہتمام تھا جس کے انتظام و انصرام اے اینڈ ایس پی ڈپارٹمنٹ نے کیے تھے۔ اے اینڈ ایس پی ڈپارٹمنٹ کے سربراہ جناب مظفر احمد نے چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کا قومی اخبارات، الیکٹرانک میڈیا، سینئر صحافیوں اور رپورٹرز سے تعارف کروایا۔

انہوں نے پرنٹ اینڈ الیکٹرانک میڈیا کے مہمانوں کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا اور چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کو خطاب کرنے کی دعوت دی۔

بیمہ داروں کے لیے 10.27 ارب روپے کے بونس کے علاوہ خصوصی لائلٹی ٹرمینل بونس کا اعلان

چیئرمین اورا یگزیکٹیوڈائریکٹرز نے صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیئے

مختلف ٹی وی چینلز کو چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی انٹرویو دیتے ہوئے، اس موقع پر جناب مظفر احمد، راجہ احسان الحق اور جناب محمد اعظم شاکر بھی موجود ہیں

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی نے اس موقع پر میڈیا کے نمائندوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن بیمہ زندگی کے مختلف منصوبوں کے تحت چھوٹی چھوٹی بچتوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کررہی ہے جس سے بیمہ داروں کو مالی فوائد پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریشن ہر سال اپنی فاضل آمدنی کا ½97 فیصد بونس کی مد میں اپنے بیمہ داروں کی بیمہ پالیسیوں میں جمع کردیتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال اسٹیٹ لائف نے 10 ارب 27 کروڑ روپے کی رقم کی بامنافع بیمہ پالیسیوں پر بونس کی مد میں مختص کیے ہیں جو بیمہ پالیسیوں میں جمع کردی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار کارپوریشن نے پہلی بار اپنے پرانے بیمہ داروں

جناب سلطان مسعود نقی نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے، جناب عبدالغفار
اور جناب محمد اعظم شاکر ان کی معاونت کررہے ہیں

کے لیے ''لائلٹی ٹرمینل بونس'' کا اعلان کیا جو کارپوریشن سے ان کے دیرینہ تعلق کا انعام ہے۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے بتایا کہ بیمہ داروں کے لیے بعد از فروخت خدمات کی فراہمی کو جدید تقاضوں کے مطابق منظم کیا جائے گا۔ جناب چیئرمین نے بتایا کہ انفرادی اور اجتماعی بیمہ زندگی کی پالیسیوں کے تحت کلیمز کی مد میں اپنے بیمہ داروں اور ان کے لواحقین کو اسٹیٹ لائف نے سال رواں میں ستمبر 2008ء تک تقریباً 6 ارب روپے کی خطیر رقم ادا کی جس سے 58 ہزار خاندانوں کے مسائل کم ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریشن بڑے شہروں میں اسٹیٹ لائف پارکنگ پلازہ تعمیر کرنے پر غور کررہی ہے جس سے شہریوں کو پارکنگ کی سہولت حاصل ہوگی۔ فی الحال پہلے مرحلے میں کراچی میں ایسے پارکنگ پلازہ کے منصوبہ کی تجویز زیر غور ہے۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے کہا کہ کارپوریشن اپنی عمارات کی دیکھ بھال پر توجہ دے رہی ہے تاکہ کاروباری اداروں کو دفاتر کے قیام کے لیے جدید تقاضوں کے مطابق بہتر جگہ دستیاب ہوسکے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ کارپوریشن نے رواں سال میں ماہ ستمبر تک نئے کاروبار کی مد میں 2 ارب 96 کروڑ روپے کا نیا پریمیئم حاصل کرلیا ہے۔ جبکہ اس عرصہ میں 2 لاکھ 38 ہزار 500 خاندانوں کو انفرادی بیمہ زندگی کے تحت معاشی تحفظ فراہم کیا گیا۔ بعدازاں انہوں نے صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس دوران میں ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ محترمہ نرگس گھلو نے بھی میڈیا کے متعدد سوالات کے جوابات دیئے۔

پریس بریفنگ کے بعد اسسٹنٹ جنرل منیجر جناب مظفر احمد نے تمام شرکاء کو لنچ کی دعوت دی۔ کھانے کے دوران ہی الیکٹرانک میڈیا کے متعدد صحافیوں نے جناب چیئرمین سے انٹرویو کیے جو براہ راست نجی چینلوں سے نشر کیے گئے۔

بعدازاں چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز ریجنل سربراہان ڈویژنل ہیڈز اور مارکیٹنگ افسران نے ریجنل و زونل ہیڈز کانفرنس میں شرکت کی۔

اگلے روز یعنی 7 نومبر 2008ء کو حسب معمول ناشتے کے بعد تمام شرکاء اسمبلی ہال پہنچ گئے۔ کاروباری سیشن کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد ڈویژنل ہیڈ رئیل ایسٹیٹ ڈویژن جناب ناصر جاوید خان کو اپنے شعبہ کی کارکردگی پر روشنی ڈالنے کی دعوت دی گئی۔

ڈویژنل ہیڈ رئیل ایسٹیٹ ڈویژن جناب ناصر جاوید خان نے ملٹی میڈیا کے ذریعے اپنے شعبہ کی کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اسٹیٹ لائف کمرشل جائیداد کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا ادارہ ہے جس کے پاس 52 کمرشل بلڈنگز، 19 پلاٹس اور 17 رہائشی عمارات ہیں۔ جبکہ اسلام آباد میں 19 منزلہ بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔ فیصل آباد کی بلڈنگ پنجاب کی سب سے بڑی بلڈنگ ہے جبکہ دیگر کئی شہروں میں تعمیرات کا کام شروع ہونے

State Life Convention 2008
Bhurban – November 5-8

عمدہ منصوبہ بندی کر کے اپنے اہداف کے حصول پر کمر بستہ ہو جائیں، سلطان اے شیخ

کنوینشن کے عمدہ انتظامات پر منتظمین سے بھی اظہار تشکر

والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمارات جہاں شہروں کے حسن میں اضافہ کرتی ہیں۔ وہاں بیمہ داروں کے اعتماد میں بھی اضافہ کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب مل کر ان پروجیکٹ کو مزید آگے لے جانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت رئیل ایسٹٹ کے اثاثہ جات کی مارکیٹ قدر 23ارب روپے جبکہ بک ویلیو 2ارب 59 کروڑ روپے ہے۔ اس موقع پر متعدد زونل سربراہوں نے اپنے شہروں میں بلڈنگز کی تعمیر شروع کرنے پر اضافی اہداف کا اعلان کیا۔ انہوں نے حاضرین کے سوالوں کے جوابات بھی دیئے۔

اس کے بعد سینئر جنرل منیجر انویسٹمنٹ جناب انصار حسین نے ''انویسٹمنٹ پالیسی اور اسٹیٹ لائف کی حکمت عملی'' کے موضوع پر تفصیل سے حاضرین سے گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی لائی ہوئی رقم محفوظ ہے اور ہم انشورنس رولز کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ اسٹیٹ لائف اللہ کے فضل وکرم سے پاکستان کا عظیم ادارہ ہے اس کا لائف فنڈ 156 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے۔ 31دسمبر 2007ء کے ایکچوئریل تخمینے کے نتیجے میں 1027 کروڑ روپے بطور بونس بامنافع پالیسیوں میں جمع کرادیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایکچوئیریل سرپلس کی ساری رقم لائف فنڈ کی سرمایہ کاری ہی سے پیدا ہوئی ہے۔ لائف فنڈ قانوناً پالیسی ہولڈروں کے لیے وقف ہے اور عملاً ان کی ملکیت ہے ہم اس فنڈ کے امین ہیں۔ لائف فنڈ کا بڑا حصہ حکومت پاکستان کی سیکیورٹی میں لگا ہوا ہے۔ انہوں نے بعض تکنیکی پہلوؤں پر حاضرین سے گفتگو کی جس سے ان کے علم میں اضافہ ہوا اور گہری دلچسپی لی۔ بعد ازاں انہوں نے مختلف سوالوں کے جوابات بھی دیئے۔

اس موقع پر پروگرام شیڈول سے ہٹ کر گلف زون کے سربراہ جناب محسن عباس کو بھی حاضرین سے خطاب کا موقع دیا گیا جنہوں نے گلف زون کے کاروبار پر روشنی ڈالی اور کاروباری اعداد و شمار دکھائے۔ انہوں نے کنوینشن کے کوالیفائرز کو گلف زون میں کام کرنے کی پیش کش کی۔ جس کے لیے فارم تقسیم کیے گئے۔ جس میں کوالیفائرز نے گہری دلچسپی لی۔

اس کے بعد تمام کوالیفائرز کو چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی نے شیلڈز تقسیم کیں اور اعلیٰ کارکردگی پر انہیں مبارک باد دی۔

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کنوینشن میرے لیے باعث اعزاز تھا۔ بہت سی باتوں کا علم ہوا۔ سینئر پروڈیوسر سے ملنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریشن نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ اسٹیٹ لائف کے انجن ہیں جو اسے چلاتے ہیں ہم اس کے پرزے ٹھیک رکھنے کی کوشش کریں گے تاکہ کمپنی کی گاڑی چلتی رہے۔ آپ فیلڈ میں نکلیں، شہر شہر، گاؤں گاؤں، قریہ قریہ، گلی گلی، بیمہ زندگی کے پیغام کو پہنچائیں تاکہ عوام الناس اس سے مستفید ہوسکیں۔ ہم آپ کی پوری پوری معاونت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ذہن صاف ہیں۔ آپ کے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کریں گے۔ فیلڈ اور ملازمین کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کریں گے۔

آخر میں ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب سلطان اے شیخ نے تمام کنوینشن کوالیفائرز کا شکریہ ادا کیا۔ آپ کو چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ کنوینشن کا مقصد آپ کی ایجوکیشن ہوتی ہے اور سیر وتفریح کے مقاصد بھی۔ انہوں نے تمام افسران و کارکنان، ہوٹل انتظامیہ اسٹیٹ لائف انتظامیہ، ریجنل چیف وزونل ہیڈز کا شکریہ ادا کیا۔

انہوں نے کنوینشن کوالیفائرز پر زور دیا کہ ابھی فارغ ہونے کے بعد اپنے اپنے زونوں میں جا کر عمدہ منصوبہ بندی کر کے اپنے اہداف کے حصول پر کمر بستہ ہو جائیں۔ سیلز فورس کے جائز مسائل کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کنوینشن کے عمدہ انتظامات پر منتظمین سے بھی اظہار تشکر کیا۔

بعد ازاں مندوبین سیر وتفریح کے لیے پرفضا مقامات کی سیر کو روانہ ہوگئے۔

اگلے روز صبح ناشتے کے بعد تمام مندوبین کنوینشن کی واپسی کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

الحمدللہ ! مارکیٹنگ کنوینشن ہر لحاظ سے کامیاب تھا۔ ہوٹل سے مندوبین واپس لوٹے تو ہر ایک کے دل میں یہ عزم تھا کہ مارکیٹنگ کنوینشن 2009ء میں کوالیفائی کر کے انشاء اللہ دوبارہ شرکت کریں گے۔

واضح رہے کہ اس کنوینشن کو پرنٹ میڈیا کے علاوہ الیکٹرانک میڈیا نے بھرپور کوریج دی۔ چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کے انٹرویو بھی مختلف چینلز سے نشر ہوئے۔

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کے ہمراہ میڈیا بریفنگ کے دوران یادگار گروپ فوٹو
(دائیں سے بائیں) جناب ایم صابر الزمان صدیقی، محمد ناصر، مظفر احمد، چیئرمین، ایم عارف الیاس، محمد اعظم شاکر اور راجہ احسان الحق

کارکنوں کی جدوجہد انشاءاللہ رنگ لائے گی، نرگس گھلو

دورہ مظفر آباد میں ایگزیکٹیوڈائریکٹر کا اظہار تشکر

رپورٹ......راجہ احسان الحق
میڈیا کوآرڈینیٹر ناردرن ریجن

محترمہ نرگس گھلو اور راجہ ظفر علی شان کا حاضرین سے خطاب

آزاد کشمیر کا دارالحکومت مظفر آباد کے خوب صورت پہاڑوں کے دامن میں دریائے نیلم کے کنارے قدرتی حسن کا عظیم شاہکار ہے۔ یہاں اسٹیٹ لائف اسلام آباد زون کا سیکٹر آفس کاروبار بیمہ میں نمایاں کارکردگی کی وجہ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ 2005ء میں زلزلہ کی تباہ کاریوں میں اسٹیٹ لائف کی انتظامیہ اور بالخصوص کارکنان نے دن رات محنت کر کے کروڑوں روپے کے ڈیتھ کلیم صدر آزاد کشمیر اور وزیراعظم کے ہاتھوں اپنے کشمیری بھائیوں کو مشکل وقت میں فوری طور پر ادا کیے۔ جس پر نہ صرف حکومت آزاد کشمیر بلکہ ہر طبقہ فکر نے اسٹیٹ لائف کی کارکردگی کی تعریف کی اور ادارے کو ایک خاص مقام ملا۔ ایگزیکٹیوڈائریکٹر مارکیٹنگ محترمہ نرگس گھلو نے مظفر آباد میں 2008ء کے آخری ایام میں دورہ کر کے اپنے فیلڈ کارکنان کے حوصلے بلند کیے اور نہیں عمدہ کارکردگی پر مبارک باد دی۔ اس تقریب میں سابق ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب منظور احمد کو خصوصی دعوت دی گئی تھی جبکہ ریجنل چیف نارتھ راجہ ظفر علی شان اور زونل سربراہ اظہر حسین بھی محترمہ کے ساتھ مظفر آباد تشریف لائے اور اپنے خیالات سے نہ صرف فیلڈ کارکنان کو مبارک باد دی بلکہ 2008ء کی کلوزنگ اور کاروبار بیمہ کے فروغ کے لیے اپنی اور ساتھیوں کی پلاننگ پر محترمہ نرگس گھلو کو بریفنگ دی اور امید ظاہر کی کہ اسلام آباد زون اور بالخصوص مظفر آباد سیکٹر کارپوریشن میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔ محترمہ نرگس گھلو نے سیکٹر ہیڈ مقبول کیانی، ایریا منیجر حلیمہ، ایریا منیجر ساجدہ اور نئی ترقی پانے والے ایریا منیجرز اور کارکنان کی کارکردگی کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ آپ لوگوں کی دن رات محنت سے نہ صرف ادارہ ترقی کرتا ہے بلکہ آپ اپنی اور اپنے ساتھی کارکنان کی ترقی میں بھی نمایاں کردار ادا کرتے ہیں اور معاشی تحفظ اور بچت کے مشیر ہیں۔

سابق ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب منظور احمد، زونل ہیڈ اسلام آباد جناب اظہر حسین، سیکٹر ہیڈ مظفر آباد جناب مقبول کیانی اور ایریا منیجر مسز حلیمہ اختر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے

انعامی مقابلہ جیتنے والے بیمہ کاروں کے اعزاز میں اہتمام دعوت

راولپنڈی زون میں سیلز منیجرز کے لیے انعامی مقابلہ، دو مختلف مواقع پر اعلان ہوا جس کی بنا پر کوالیفائی کرنے والے تمام سیلز منیجرز اور ایریا منیجرز اور سیکٹر ہیڈز کو ریجنل چیف نارتھ راجہ ظفر علی شان کے ساتھ ایک کھانے کی تقریب منعقد کی گئی۔ زونل ہیڈ افتخار احمد نے ہر ایریا منیجر اور سیکٹر کی کارکردگی پر رپورٹ پیش کی اور نمایاں کارکردگی کے حامل سیلز منیجرز، ایریا منیجرز اور سیکٹر ہیڈز کو ریجنل چیف راجہ ظفر علی شان کے ہاتھوں سرٹیفکیٹ اور پھول پیش کیے۔ اس موقع پر انہوں نے اعلان کیا کہ اب تک راولپنڈی زون میں چھ ایریا منیجرز کروڑ پتی بن چکے ہیں اور سال کے اختتام پر یہ دگنی تعداد ہو جائے گی۔

ریجنل چیف راجہ ظفر علی شان نے جناب چیئرمین کی زون آمد کو خوش آئند قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ راولپنڈی زون 2008ء کی کلوزنگ پر ایک نئی تاریخ رقم کرے گا۔ انہوں نے کروڑ پتی ایریا منیجرز کو خصوصی مبارک باد دی اور راولپنڈی زون کو اپنا پچھلے سال کا base مکمل کرنے پر بھی مبارک باد دی۔

زونل ہیڈ افتخار احمد، ریجنل چیف راجہ ظفر علی شان کو پھول پیش کر کے خوش آمدید کہہ رہے ہیں، راجہ احسان الحق بھی نمایاں ہیں

ریجنل چیف ناردرن راجہ ظفر علی شان ایریا منیجرز اور سیلز منیجرز کو ہار پہنا کر خراج تحسین پیش کر رہے ہیں، تصویر میں جناب افتخار احمد بھی نمایاں ہیں

سکھر زون

اسٹیٹ لائف ملکی معیشت میں بہترین کردار ادا کر رہی ہے، شاہد عزیز صدیقی

انعام ہی انعام کی تقریب تقسیم انعامات سے محترمہ نرگس گھلو، جناب سلطان اے شیخ اور جناب علمدار حسین کاظمی کا خطاب

رپورٹ......شیخ عبداللطیف
زونل ہیڈ سیکریٹریٹ سکھر زون

گزشتہ دنوں سکھر زون میں انعامی مقابلہ کی تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس میں چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ محترمہ نرگس گھلو، ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب سلطان اے شیخ اور ریجنل چیف سدرن سید علمدار حسین کاظمی نے شرکت کی۔

تقریب آئی بی اے آڈیٹوریم، ایئرپورٹ روڈ، سکھر میں ہوئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبولؐ سے ہوا۔

اس موقع پر خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے زونل ہیڈ جناب قوت علی جتوئی نے انعامی مقابلہ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور کہا کہ معیاری کاروبار کو مہمیز دینے کے لیے فیلڈ فورس نے باہمی رضاکاری کی بنیاد پر کانٹیسٹ ترتیب دیا ہے جس کے انتہائی مثبت نتائج برآمد ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ 101 بیش قدر انعامات میں مہران سوزوکی کار، موٹر سائیکلیں، اسپلٹ یونٹس، جنریٹرز، ڈنرز شیٹ اور موبائل فون شامل ہیں۔

ریجنل چیف سدرن ریجن سید علمدار حسین کاظمی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے جناب قوت علی جتوئی کی صلاحیتوں کو سراہا اور کہا کہ انہوں نے مارکیٹنگ فورس سے معیاری کاروبار کے لیے بہترین آلہ کار کا استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مارکیٹنگ فورس کی کاوشوں پر فخر ہے اور کارپوریشن کو ناز بھی۔ انہوں نے بیمہ کاروں پر زور دیا کہ عوام الناس کے بہترین مفاد میں تاحیات بیمہ پالیسی فروخت کرنی چاہیے۔

ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب سلطان اے شیخ نے سکھر زون میں اپنے شاندار استقبال پر حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور تمام کامیاب کارکنان کو مبارک باد پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے فیلڈ فورس کو فعال بنانے کے ٹپس بھی دیے اور کہا کہ اسٹیٹ لائف میں ان کے لیے مستقبل کے شاندار مواقع ہیں۔ انہوں نے فیلڈ فورس پر زور دیا کہ کوالٹی ریکروٹمنٹ کریں۔ اس ضمن میں پڑھے لکھے نوجوانوں کو اسٹیٹ لائف جوائن کرنے کی پیشکش کریں۔

قرعہ اندازی کے ذریعے جیتنے والے بیمہ کار کو بمپر انعام مہران کار کی چابی چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی دے رہے ہیں، اس موقع پر محترمہ نرگس گھلو، جناب سلطان اے شیخ، سید علمدار حسین کاظمی بھی موجود ہیں

اسٹیج کا منظر (دائیں سے بائیں) ریجنل چیف سدرن سید علمدار حسین کاظمی، چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر محترمہ نرگس گھلو، ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب سلطان اے شیخ اور زونل ہیڈ سکھر زون جناب قوت علی جتوئی

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ محترمہ نرگس گھلو نے اپنے دورہ سکھر کے موقع پر کہا کہ میں ایک سال قبل آئی تھی آج میں کافی تبدیلی محسوس کر رہی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر 2008ء تک سکھر زون کے کاروبار میں 28 فیصد اضافہ پر مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ انہوں نے تمام ایریا منیجرز اور فیلڈ فورس سے کہا کہ وہ اپنی محنت کے بل بوتے پر کاروباری اہداف مکمل کریں تاکہ آپ کی آمدنی میں خوشگوار اضافہ ہو سکے اور کارپوریشن کو استحکام حاصل ہو۔

آخر میں مہمان خصوصی چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بیمہ کار ایک انشورنس ایجنٹ ہی نہیں بلکہ بہترین دوست اور عوام الناس کے بہترین معاشی مشیر بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف عوام الناس کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت میں بہترین کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نئے پلانز متعارف کروانے کے علاوہ فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب جانے والوں کے لیے حج انشورنس پلان بھی متعارف کرانے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام الناس کی بہتری کے لیے میری ٹیم دن رات کام میں مشغول ہے۔ انشاء اللہ یہ کارپوریشن میں اپنی برتری برقرار رکھے گی۔

بعد ازاں چیئرمین اور ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ نے قرعہ اندازی کے ذریعے کامیاب انعام یافتگان میں انعامات تقسیم کیے۔

سکھر زون میں تقریب کے دوران شرکاء کی ایک جھلک

سینٹرل ریجن

رپورٹ......خالد محمود شاہد
زونل ہیڈ سرگودھا

جناب منظور احمد کے اعزاز میں منعقدہ الوداعی تقریب کا احوال

محترمہ نرگس گھلو کی طرف سے جناب منظور احمد کے لیے نیک خواہشات کا اظہار

محترمہ نرگس گھلو کی طرف سے جناب منظور احمد کے لیے نیک خواہشات کا اظہار

گزشتہ دنوں سینٹرل ریجن میں سابق ڈویژنل ہیڈ جناب منظور احمد کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں پرنسپل آفس کراچی سے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ محترمہ نرگس گھلو، ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب سلطان اے شیخ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ سینٹرل ریجن سے ریجنل چیف چوہدری مدد علی انجم کے ساتھ سینٹرل ریجن کے تمام زونل ہیڈز اور سیکٹر ہیڈز نے شرکت کی۔

تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تقریب کے اسٹیج سیکریٹری، زونل سربراہ سرگودھا زون جناب خالد محمود شاہد تھے۔

جناب منظور احمد کو محترمہ نرگس گھلو، سلطان اے شیخ، چوہدری مدد علی انجم اور تمام زونل سربراہان اور سیکٹر ہیڈز نے ہار پہنائے۔

بعدازاں اظہار خیال کرتے ہوئے سیکٹر ہیڈ چوہدری محمد صادق نے کہا کہ انہوں نے پروموشن کے معاملات کو نہایت احسن انداز میں نمٹایا شاید ہی کوئی دوسرا حل کرسکتا۔ زونل سربراہان کی نمائندگی کرتے ہوئے شہزادہ محمد اقبال قریشی نے خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ کوئی زونل ہیڈ یہ نہیں کہہ سکتا کہ کوئی کام جناب منظور احمد کے ذمہ ہوا اور وہ نہ ہوا ہو۔ ریجنل چیف جناب چوہدری مدد علی انجم نے کہا کہ میرا اور جناب منظور احمد کا باضابطہ اور مسلسل رابطہ پچھلے تین سال سے رہا ہے۔ انہوں نے کسی بھی کام کو کبھی مشکل نہیں سمجھا بلکہ مشکل ترین کام کو بھی بڑی مہارت اور آسانی سے کرتے تھے۔

ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب سلطان اے شیخ نے اپنے خطاب میں کہا کہ جتنے بہترین انداز میں انہوں نے مارکیٹنگ ڈویژن کو چلایا، شاید ہی میں چلاسکوں۔ تاہم میں پوری کوشش کروں گا کہ اپنی بہترین صلاحیتیں استعمال کرکے ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کروں۔

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ جناب محترمہ نرگس گھلو نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں نے ڈیڑھ سال پہلے مارکیٹنگ کا چارج سنبھالا اس وقت مجھے مارکیٹنگ کے کام کا کوئی تجربہ نہیں تھا لیکن جناب منظور احمد کی محنت، لگن اور جاں فشانی سے کام کرنے کی عادت کی وجہ سے فیلڈ اور مارکیٹنگ ایگزیکٹیوز کے مسائل حل کرنے میں میری جس طرح معاونت کی میں ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں اور آج اس کارپوریشن کے بزنس میں ترقی ہوئی ہے اس میں جناب منظور احمد کی بھرپور محنت اور کوشش شامل ہے میں دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی باقی ماندہ زندگی خوش وخرم رکھے۔ آمین

سینئر رفقا کی جانب سے خراج تحسین

تقریب سے محترمہ نرگس گھلو، جناب سلطان احمد شیخ، جناب منظور احمد اور چوہدری مدد علی انجم خطاب کررہے ہیں

آخر میں جناب منظور احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ ریٹائرڈ آدمی کو اپنی الوداعی تقریب میں کچھ کہنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اور میں مشکل محسوس کررہا ہوں کہ آج کچھ بولوں، لیکن آپ نے اتنی خوبصورت تقریب کا اہتمام کیا ہے میں سب سے پہلے ایسا اہتمام کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں اس الوداعی تقریب میں خصوصاً محترمہ نرگس گھلو اور جناب سلطان اے شیخ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ اتنی دور سے تشریف لائے۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ نرگس گھلو نے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر کا چارج سنبھالا تو انہوں نے مجھ پر بھرپور اعتماد کیا اور میرے لیے کام کرنے کا ماحول فراہم کیا جس کی وجہ سے میں احسن طریقے سے آپ لوگوں کی خدمت کرسکا۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام احباب خصوصاً ریجنل چیف سینٹرل اور تمام زونل ہیڈز، سیکٹر ہیڈز کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے میرے لیے اتنی پروقار تقریب کا اہتمام کیا اور شرکت فرمائی۔ میری دعا ہے کہ کارپوریشن آنے والے سالوں میں دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرے۔

بعدازاں ریجنل چیف چوہدری مدد علی انجم، سرگودھا زون کے زونل سربراہ اور سیکٹر ہیڈز کی طرف سے ایک یادگاری شیلڈ اور تحائف پیش کیے گئے۔

آخر میں تمام مہمانوں کی خدمت میں عصرانہ پیش کیا گیا۔